ادبیات

آج کا مسلمان

جناب فانی مراد آبادی

(اس نظم کا محرک حضرت مولانا سعید احمد صاحب کا اداریہ (نظرات) بابت ماہ مارچ ۱۹۷۰ء ہے جس میں آپ نے آج کے مسلمان کی تفصیلی وضاحت فرمائی ہے۔ اسی پر چند اشعار ہو گئے ہیں۔ اُمید ہے کہ قارئین "برہان" پسند فرمائیں گے۔ ف، م)

ہوئے مسلماں کے گھر جو پیدا، سند یہی وہ لئے ہوئے ہیں
وگرنہ دین اور ایماں اپنا، وہ نذرِ یورپ کئے ہوئے ہیں
عجب مسلماں ہیں وہ بھی صاحب، کلب سے خوش، مسجدوں سے نفرت
وہ کعبے جا کر کے کیا کریں گے، طوافِ لندن کئے ہوئے ہیں
مذہب وہ کیا جانیں کیا بلا ہے، نماز کیسی ہے روزہ کیا ہے
ہے یاد تاریخِ یورپ اُن کو، وہ پاس ایم اے کئے ہوئے ہیں
عمر گنوا کر کے کالجوں میں، لگاتے چکر ہیں دفتروں کا
کبھی تو کوئی جگہ ملے گی، اس آرزو پر جئے ہوئے ہیں
زکوٰۃ و خیرات کیا وہ دیں گے، ہے بنک کے سود پر گزارہ
ہو دل میں کیا قدرِ آبِ زمزم، شرابِ وسکی پئے ہوئے ہیں
مثالِ فرہاد و قیس کیوں وہ، اُٹھائیں صدمے مفارقت کے
کلب میں ملتے ہیں روز دونوں، وہ کورٹ شپ بھی کئے ہوئے ہیں
بُرا ہو تہذیبِ نو کا فانی، وہ مرد سے بن گئے مخنث
نشانِ مردم تھیں داڑھی مونچھیں، صفایا ان کا کئے ہوئے ہیں